

21844- مفتی کی صفات

سوال

جو شخص اپنے آپ کو فتویٰ دینے کا اہل گردانے اس میں کون سی صفات اور خصلتوں کا ہونا واجب ہے؟

پسندیدہ جواب

حافظ ابن قیم رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں:

ابو عبد اللہ بن بطہ رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب ”الخلع“ میں امام احمد رحمہ اللہ تعالیٰ کا قول نقل کیا ہے کہ:

کسی بھی شخص کے لائق نہیں کہ وہ فتویٰ دینے کے منصب پر قائم ہو جب تک کہ اس میں پانچ صفات نہ ہوں:

پہلی:

یہ کہ اس کی نیت ہونی چاہیے اگر اس کی نیت ہی نہیں تو پھر نہ تو اس پر نور ہے اور نہ ہی اس کی کلام پر نور ہوگا۔

دوسری:

یہ کہ اس کے پاس علم و حلم و بردباری اور وقار و سکینت ہو۔

تیسری:

جس (مسئلہ) میں وہ ہے وہ قوی ہو اور اس کی معرفت بھی ہونا ضروری ہے۔

چوتھی:

اس میں کفایت ہونی چاہیے وگرنہ لوگ اسے چبا جائیں گے۔

پانچویں:

لوگوں کی معرفت و پہچان ہونی چاہیے۔

اس سے امام احمد رحمہ اللہ تعالیٰ کی بزرگی و شرف ظاہر اور علم و معرفت میں ان کا
مقام ظاہر ہوتا ہے ، بلاشبہ یہ پانچ صفات فتویٰ کی مدد و معاون ہیں ان پانچوں میں سے
ایک بھی کم ہو تو مفتی میں اس کے حسب حال خلل واقع ہوتا ہے ۔

واللہ اعلم .